سوال

(78)جنازہ غائبانہ کا ثبوت اور کتنے دن تک ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ غائبانہ کا ثبوت اور کتنے دن تک ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ غائبانہ آنحضرت ﷺ نے نجاشی بادشاہ کا پڑھنا، اوراس کے بعد کسی روایت میں منع نہیں، لہذا یہ فعل سنت ہے۔

تشریح:

نمازجنازہ غائب پر پڑھنا درست ہے، اوریہی مذہب ہے، امام شافعی اورامام احمداورجمہورسلف رحمہم الہ کا حتی کہ ابن حزم نے کہا ہے، کہ کسی صحابی سے غائب پر نمازجنازہ پڑھنے کی ممانعت نہیں آئی ہے۔

((عن جابر ان النبی ﷺ علی اصحمة النجاشی فکبر علیہ اربعاً وفی لفظ قال توفی الیوم رجل صالح من الجش فھلموا فصلوا علیہ فصففنا خلفہ فصلّٰی رسول اللہ ﷺ ونحن صفوف متفق علیہ کذافی المنتقی قال القاضی الشوکانی فی الشرع قداستدل بھذہ القصة القائلون بمشروعیة الصلوة علی الغائب عن البلدقال فی الفتح وبذالک قال الشافعی واحمد وجمہورالسلف حتی قال ابن حزم لم یات عن احد من الصحابة منعہ انتہی))

(حررہ محمدعبدالرحمن المبارکپوری) (فتاوی نذیریہ صفحہ نمبر ۲۹۸ ج ۱)

(ابوالعلیٰ محمدعبدالرحمن) (سید محمدنذیرحسین)

شرفیہ:

قولہ بعض علماء کے نزدیک جائزہے الخ اس کی تحقیق پشترہوچکی ہے، وہاں ملاحظہ ہو، کتنے دن کا جواب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی مسجد میں بعدمدعت مدید شہداء احدپر

نمازجنازہ پڑھی ((صلی علٰی اھل احد صلٰتہ علی المیت ثم انصرف الی المنبر الحدیث صحیح بخاری ج ا ص ۱۷۹))

بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آٹھ برس کے بعد پڑھا تھا، ابو سعید محمد شرف الدین جنازہ غائبانہ جائز ہے۔ عبید اللہ رحمانی، ۱۹ مئی ۵۳ء دہلوی رحمہ اللہ۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص154

محدث فتویٰ